

82444 - غير ملك ميں رہنے والے کو شرعی ذبح کردہ گوشت نہ ملنے کی صورت غير شرعی ذبح کردہ کا حکم

سوال

ميں غير ملك ميں تقريباً ڈیڑھ برس سے زیر تعليم ہوں، یہاں حلال ذبح کردہ گوشت نہیں ملتا، تو کیا مجھے وہ گوشت کھا لینا چاہیے یا نہیں، یہ علم ميں رہے کہ ذبح کرنا ممنوع ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

جو تعليم آپ غير ملك ميں حاصل کر رہے ہیں اگر تو وہ مسلمانوں کے ملك ميں موجود ہے تو آپ کے لیے کفریہ ممالک ميں اس تعليم کی غرض سے جانا جائز نہیں اور بغير ضرورت یا علاج یا تجارت یا دعوت دين یا ایسی تعليم جو مسلمان ممالک ميں متوفر نہیں اور اس تعليم کے بغير چاره بھی نہیں اس کی غرض سے وہاں رہنا جائز نہیں.

ليکن یہاں ايک انتباہ کیا جاتا ہے کہ تعليم کے معاملات شرعی ہوں یعنی اس ميں مرد و عورت کا اختلاط نہ ہو، ليکن شائد ان يورپی ممالک ميں جو عورت سے شرم و حياء کو اتار پھینکنا چاہتے ہیں، اور اخلاق کو تباہ اور ہولناک امراض پھیلانے کی کوشش ميں رہتے یہ نادر بلکہ بالکل معدوم ہو.

مزید آپ سوال نمبر (13342) اور (27211) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

اگر آپ وہاں چلے بھی جائیں تو آپ کے لیے ایسا گوشت کھانا جائز نہیں جو شریعت اسلامیه کے مطابق ذبح نہ کیا گیا ہو، اور شرعی طریقہ سے ذبح کردہ گوشت کی عدم موجودگی اور نہ ملنا آپ کو معذور نہیں بناتا کہ آپ غير شرعی کھا لیں، کیونکہ آپ کے لیے سمندری گوشت مچھلی وغیرہ کھانا ممکن ہے، اور اسی طرح آپ گوشت کی بجائے سبزیات اور دالیں وغیرہ کھا سکتے ہیں اور آپ کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اسلامی مراکز تلاش کریں جہاں مسلمانوں کے لیے حلال گوشت متوفر ہو.



مزید آپ سوال نمبر (10339) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .